احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 25/ اکتوبر 2012ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 25/اکتوبر 2012ء 8 ذوالحج 1433 ہجری 25/اخاء 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 249

غیب کی وحی

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب انہوں نے اپنی بات پر اتفاق کر لیا تھا جبکہ وہ (برے) منصوبے بنا رہے تھے۔

اور اکثر انسان، خواہ تو کتنا بھی چاہے، ایمان لانے والے نہیں بنیں گے۔

(سورۃ یوسف 104,103)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مرتبۂ محبت پر انسان صرف خیالی طور پر اپنے تئیں نجات یافتہ قرار نہیں دیتا بلکہ اندر ہی اندر وہ محبت اس کو تعلیم دیتی ہے کہ خدا کی محبت تیرے ساتھ ہے اور پھر خدا کی محبت اس کے شامل حال ہو کر ایک سکینت اور شانتی اس کے دل پر نازل کرتی ہے اور خدا وہ معاملات اس سے شروع کر دیتا ہے جو خاص اپنے پیاروں اور مقبولوں سے کرتا آیا ہے یعنی اس کی اکثر دعائیں قبول کر لیتا ہے اور معرفت کی باریک باتیں اس کو سکھلاتا ہے اور بہت سی غیب کی باتوں پر اس کو اطلاع دیتا ہے اور اس کے منشاء کے مطابق دنیا میں تصرفات کرتا ہے اور عزت اور قبولیت کے ساتھ دنیا میں اس کو شہرت دیتا ہے اور جو شخص اس کی دشمنی سے باز نہ آوے اور اس کے ذلیل کرنے کے درپے رہے آخر اس کو ذلیل کر دیتا ہے اور اس کی خارق عادت طور پر تائید کرتا ہے اور لاکھوں انسانوں کے دلوں میں اس کی الفت ڈال دیتا ہے اور عجیب وغریب کرامتیں اس سے ظہور میں لاتا ہے۔ اور محض خدا کے الہام سے لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف کشش ہو جاتی ہے تب وہ انواع واقسام کے تحائف اور نقد اور جنس کے ساتھ اس کی خدمت کے لئے دوڑتے ہیں اور خدا اس سے نہایت لذیذ اور پرشوکت کلام کے ساتھ مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے جیسا کہ ایک دوست ایک دوست سے کرتا ہے وہ خدا جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہے وہ اس پر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر ایک غم کے وقت اپنی کلام سے اس کو تسلی دیتا ہے۔ وہ اس سے سوال وجواب کے طور پر اپنے فصیح اور لذیذ اور پرشوکت کلام کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور سوال کا جواب دیتا ہے اور جو باتیں انسان کے علم اور طاقت سے باہر ہیں وہ اس کو بتلا دیتا ہے مگر نہ نجومیوں کی طرح بلکہ ان مقتدر بادشاہوں کی طرح جن کی ہر ایک بات میں شاہانہ قدرت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ وہ ایسی پیشگوئیاں اس پر ظاہر کرتا ہے جن میں اس کی عزت اور اس کے دشمن کے ذلت ہو اور اس کی فتح اور دشمن کی شکست ہو۔ غرض اسی طرح وہ اپنے کلام اور کام کے ساتھ اپنا وجود اس پر ظاہر کر دیتا ہے۔ تب وہ ہر ایک گناہ سے پاک ہو کر اس کمال تک پہنچ جاتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے اور بغیر اس کے ممکن نہیں کہ کوئی کسی گناہ سے پاک ہو سکے۔ سب سے زیادہ انسان کے لئے مشکل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر اس کو یقین آ جاوے اور اس کے دل میں یہ ایمان پیدا ہو کہ اس کی اطاعت سے دونوں جہانوں میں راحت اور آرام ملتا ہے اور اس کی نافرمانی تمام دکھوں کی جڑ ہے۔ پس اگر یہ معرفت پیدا ہو جائے تو پھر خود بخود انسان گناہ سے کنارہ کش ہو جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ خدا دیکھ رہا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23ص 420)

مکرم ریاض احمد بسراء صاحب

گھٹیالیاں کی راہ مولیٰ میں قربانی

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم ریاض احمد بسراء صاحب مورخہ 18/ اکتوبر 2012ء کو نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق مکرم ریاض احمد بسراء صاحب ابن مکرم منیر احمد بسراء صاحب مورخہ 18/ اکتوبر 2012ء کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد کچھ دیر ڈیوٹی والے خدام کے پاس بیٹھے رہے اور اُس کے بعد گھر واپس جا رہے تھے کہ راستے میں امام بارگاہ کے نزدیک انہیں نامعلوم افراد نے پکڑ کر اُن پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں ان کی وفات ہو گئی۔

مؤرخہ 19/ اکتوبر 2012ء کو بعد نماز مغرب مرحوم کی نماز جنازہ گھٹیالیاں میں ادا کی گئی اور بعد ازاں میت ربوہ لائی گئی اور مؤرخہ 20/ اکتوبر 2012ء کو صبح 10:00 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

مکرم ریاض احمد بسراء صاحب کے خاندان کا تعلق گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ سے تھا۔ آپ مکرم چوہدری غلام رسول بسراء صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ مکرم ریاض احمد بسراء صاحب 1958ء میں گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور وہیں پر تعلیم حاصل کی۔ کافی عرصہ پہلے کسی جھگڑے کی وجہ سے ان کی خاندانی دشمنی پیدا ہو گئی جس کی بناء پر 2001ء میں مکرم چوہدری اعجاز احمد بسراء صاحب اور ان کے بیٹے کو دوسرے فریق مبشر احمد ولد محمد شفیع نے کرائے کے قاتلوں کے ذریعے سے قتل کروا دیا۔ بعد ازاں علم ہونے پر تین چار سال بعد مکرم ریاض احمد بسراء صاحب کے

باقی صفحہ 8 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

28/اکتوبر 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اکتوبر 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم و درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	تقاریر جلسہ سالانہ
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اکتوبر 2012ء
8:00 am	حج کی اہمیت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اکتوبر 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:30 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	عید ہر ایک کے لئے
10:35 pm	کڈز ٹائم
11:05 pm	یسرنا القرآن
11:30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

29/اکتوبر 2012ء

12:00 am	گلشن وقف نو
1:00 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 am	الاسکا۔ڈاکومنٹری پروگرام
2:30 am	عید ہر ایک کے لئے
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اکتوبر 2012ء
4:20 am	سوال و جواب
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:05 am	الاسکا۔ڈاکومنٹری
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اکتوبر 2012ء
8:45 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	دورہ حضور انور غانا
12:55 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	عید ملن پارٹی قادیان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 دسمبر 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	عید ملن پارٹی قادیان
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

30/اکتوبر 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 دسمبر 2006ء
4:00 am	عید ملن پارٹی قادیان
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:45 am	الترتیل
6:20 am	دورہ حضور انور
7:10 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:40 am	کڈز ٹائم
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 دسمبر 2012ء
9:15 am	عید ملن پارٹی
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
1:15 pm	ان سائیٹ
1:20 pm	آسٹریلیا۔گھریلو باغیچہ
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ
9:00 pm	آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
9:30 pm	سیرت النبی ﷺ
10:00 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء

31/اکتوبر 2012ء

12:40 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:00 am	آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
2:30 am	آسٹریلیا۔گھریلو باغیچہ
3:15 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
7:40 am	فرنچ پروگرام
8:15 am	آسٹریلیا۔گھریلو باغیچہ
9:20 am	سیرت النبی ﷺ
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
1:15 pm	ریئل ٹاک
2:20 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	سواحیلی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:55 pm	الترتیل
6:25 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جنوری 2007ء
7:15 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	فقہی مسائل
8:55 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	دعائے مستجاب
11:00 pm	الترتیل
11:30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:50 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی مساعی سال 2010-11ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی کل تعداد 8 ہزار 804 ہے جن میں لجنہ کی ممبرات 7 ہزار 239 اور ناصرات کی ممبرات ایک ہزار 565 ہے۔ اور 13 ریجنز کی 99 مجالس ہیں۔ لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی مجالس اپنے ماہانہ اور سالانہ پروگرام بڑی محنت اور ذمہ داری سے سرانجام دے رہی ہیں۔

سال 2010-2011ء میں خدمت خلق کے شعبہ میں میک ملن (Macmillan) کینسر ریسرچ کی مدد کے لئے سالانہ کھیلوں کے موقع پر واک کروا کر ایک ہزار 684 پاؤنڈ، افریقہ کے فلاحی پروگرام کے لئے 20 ہزار پاؤنڈ، یتامیٰ فنڈ میں ایک لاکھ 4 ہزار پاؤنڈ، بیوت الحمد کے لئے 15 ہزار 967 پاؤنڈ اور مریم شادی فنڈ کیلئے 6 ہزار 641 پاؤنڈ بھجوائے گئے۔ یتامیٰ فنڈ کے لئے 532 ممبرات نے حصہ لیا اور 220 یتامیٰ کے لئے 144 پاؤنڈ فی کس کے حساب سے رقم بھجوائی گئی۔

شعبہ صنعت و تجارت نے مینا بازاروں اور جلسہ سالانہ پر سٹال لگا کر 42 ہزار 670 پاؤنڈ کا فنڈ حاصل کیا۔ شعبہ اشاعت نے امۃ الحیٔ لائبریری کا قیام کیا اور تین رسالے النصرت کے شائع کئے پردہ کے موضوع پر ایک خصوصی اشاعت تھی۔ شعبہ تعلیم کی طرف سے قرآن کریم کی ترتیل سے تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی تلقین کی گئی اور کتب حضرت مسیح موعود کے تین امتحانات بھی ہوئے۔ جن میں 3025، 2420 اور 2670 ممبرات نے شرکت کی۔

شعبہ تربیت نومبائعات کی ایک workshop منعقد کی گئی۔ 28 مجالس نے شرکت کی شعبہ صحت جسمانی نے سالانہ کھیلیں کروائیں۔ ہفتہ وار یوگا کی کلاسز کا اہتمام کیا اور صحت جسمانی کے موضوع پر لیکچرز بھی کروائے۔

لجنہ برطانیہ کی ایک ہزار 759 ممبرات نظام وصیت میں شامل ہو چکی ہیں۔

لجنہ برطانیہ نے 9 ہزار 442 Leaflets تقسیم کئے۔

شعبہ ناصرات الاحمدیہ بھی نمایاں کام کرنے کی توفیق پا رہا ہے۔ ناصرات نے ہیومینیٹی فرسٹ کو 5 ہزار پاؤنڈ اور بلڈ کینسر ریسرچ کو 2 ہزار پاؤنڈ کی رقم بطور عطیہ دے کر خدمت خلق میں نمایاں کام کیا۔

(النصرت فروری تا اپریل 2012ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

(قسط نمبر 44)

پادری عبدالمسیح بسیط کے اعترافات

یہ مصر کے مریم العذراء نامی چرچ کے باقاعدہ پادری، کئی کتب کے مصنف، اور آرتھوڈکس عیسائیوں میں بڑا مقام رکھتے ہیں۔

☆ 5 مئی 2006ء کے پروگرام میں انہوں نے کہا کہ: ’’اس پروگرام کے بارہ میں جو بات مجھے سب سے زیادہ اچھی لگی ہے وہ یہ ہے کہ یہ سب کے لئے کھلا ہے، آپ کا یہ پُرشجاعت اقدام قابل رشک ہے اور ہم آپ کی وسعت حوصلگی کی داد دیتے ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں‘‘۔

☆ اسی طرح 3 مارچ 2007ء کے پروگرام میں جماعت احمدیہ کے بارہ میں ایک اعتراف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ:

’’احمدیہ فرقہ کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ دین کے معاملہ میں جبر واکراہ اور طاقت کے استعمال کو جائز نہیں سمجھتی۔اس لئے اس جماعت میں سے نہ کوئی دہشت گرد ہے نہ پُرتشدد خیالات کا حامل۔‘‘

اسی طرح متعدد پروگرامز میں ان پر اتمام حجت ہوئی اور ان سے جواب نہ بن پڑا۔چنانچہ انہوں نے اس بات کا سہارا لیا کہ آپ مجھے جواب دینے کے لئے پورا وقت نہیں دیتے، حالانکہ انہیں بعض اوقات ایک گھنٹہ تک فون لائن پر رکھا جاتا تھا۔کئی عیسائیوں نے جوش میں آکر فون کئے اور بعض نے کہا کہ اس پادری کو جواب دینے کا طریق نہیں آتا۔ وغیرہ وغیرہ۔ آخری بار جب ان کو گھیر کر لاجواب کیا گیا تو انہوں نے راہ فرار اختیار کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ میں آپ سے گفتگو نہیں کروں گا اور اپنے پیروکاروں سے بھی کہوں گا کہ آپ کا پروگرام نہ دیکھیں۔لیکن اس کے باوجود لاتعداد عیسائی اور ان کے پادری اَلْحِوَارُ الْمُبَاشر میں شرکت کرتے رہے۔

☆ جب ایم ٹی اے 3 شروع ہوا اور نائل 7 پر اس کی نشریات مصر اور دیگر عرب ممالک میں بڑے پیمانے پر دیکھی اور سنی جانے لگیں تو عیسائی حلقوں میں ہلچل مچ گئی۔ چنانچہ ایم ٹی اے کو نائل 7 سے بند کروانے کی کوششیں ہونے لگیں جس کے بارہ میں تفصیلی طور پر بعد میں لکھا جائے گا۔لیکن یہاں یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ اس کارروائی کے بارہ میں جب پادری عبدالمسیح بسیط کی رائے لی گئی تو انہوں نے کہا:

’’آپ نے مجھے میرے لوگوں کے سامنے ایسے طور پر پیش کیا ہے کہ گویا مَیں لاجواب ہو گیا ہوں۔آپ نے چرچ کو اخلاق اور پیار محبت کی تعلیم پھیلانے کے کام سے روک کر اپنے عقیدہ کے دفاع پر مجبور کر دیا ہے۔عیسائی لوگ اپنے روزمرہ کے معاشی امور چلانے کی بجائے اب مذہبی امور پر بحث کرنے لگے ہیں۔ اور جو کچھ آپ لوگ پیش کر رہے ہیں وہ عام عیسائیوں کی نظر میں عیسائیت کی عمارت کو زمین بوس کرنے کے مترادف ہے‘‘۔

اتنے بڑے پادری کی زبان سے پوری دنیا کے سامنے اتنا بڑا اعتراف آنحضرت ﷺ کی مسیح موعود کے بارہ میں یَکْسِرُ الصَّلِیْب کی پیشگوئی کے پورا ہونے کی بیّن دلیل ہے۔

پادری ڈاکٹر پیٹر مدروس

دوسرے پادری پیٹر مدروس ہیں جو القدس کے پادری ہیں اور علم لاہوت میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کی ہوئی ہے۔ان کے ساتھ بھی کئی پروگراموں میں بات جاری رہی اور متعدد دیکھنے والوں نے واضح طور پر اپنی رائے دی کہ پادری صاحب کے پاس کوئی دلیل نہیں یا فلاں بات کا کوئی جواب نہیں۔

☆ نومبر 2006ء میں ہونے والے پروگرام میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: مجھ میں اس سوال کے جواب کی اہلیت نہیں ہے۔

☆ بائبل میں تحریف کے موضوع پر اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کی ایک قسط میں جب چند نصوص پیش کرکے ان سے کہا گیا کہ ان میں اختلاف ہے جو تحریف کا بیّن ثبوت ہے اس پر آپ کا کیا جواب ہے؟ انہوں نے کہا: یہ نصوص ہمیں قبل از وقت دینی چاہئے تھیں تاکہ ہم اس کا جواب تیار کرتے۔ اب اچانک ان کے بارہ میں پوچھنا ایک سوچے سمجھے منصوبے کی کوئی کڑی معلوم ہوتا ہے۔ان کی اس بات پر بہت سے مسلمانوں اور عیسائیوں نے تبصرے کئے کہ جب آپ جیسے بائبل کے علماء اور متخصّصین کو ایسی نصوص کے جواب کے لئے ٹائم چاہئے تو پھر عام عیسائی کا کیا حال ہوگا۔

پادریوں کی آراء

☆......مصری پادری عبدالمسیح بسیط نے ایک پروگرام میں کہا:

’’مَیں آپ کو بین المذاہب بات چیت پر مبنی غیر جانبدارانہ پروگرام پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ کاش کہ بین المذاہب بحث ومباحثہ پر مبنی دیگر چینلز بھی آپ کے اس پروگرام کے اسلوب کو اپنا لیں‘‘۔

☆......ایک لبنانی پادری میخائیل نے 6 دسمبر 2007ء کے پروگرام میں کہا کہ:

’’مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ مجھے وہ چیز مل گئی جس کی مجھے تلاش تھی۔ آپ قرآن پر اعتراض سننے کے لئے بھی تیار ہیں اور زکریا بطرس کی بات کا بھی جواب دیتے ہیں۔مَیں اس پروگرام کے شروع کرنے پر آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کاش دیگر فرقے بھی اگر آپ کے نقش پر چلیں اور آپ کے اسلوب کو اپنا لیں تو ساری دنیا امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے۔کاش کہ سارے......احمدی بن جائیں‘‘۔

☆......بیت المقدس کے پادری حنا رشاوی صاحب نے 8 ستمبر 2007ء میں کہا کہ:

’’آپ کے پروگرام میں ایک طرح کی ڈیموکریسی اور رواداری ہے کیونکہ آپ عیسائیوں کے تمام فرقوں کو باوجود ان کے آپس کے چھوٹے بڑے اختلافات کے اپنے پروگرام میں بات کرنے کا موقعہ دیتے ہیں‘‘۔

مصر کے مسلمان منصفین کی آراء

☆......زکریا بطرس کا تعلق مصر کے آرتھوڈکس چرچ سے ہے اور عرب ملکوں میں سے مصر ہی وہ واحد ملک ہے جس میں عیسائیوں کا اس طرح کا مرکز موجود ہے۔ اس لئے اس مصری پادری کے حملہ کا سب سے زیادہ اثر مصر کے مسلمانوں پر تھا اور جب اس کا جواب MTA نے دیا تو اس قدم کی پسندیدگی پر مشتمل سب سے زیادہ فون کالز اور ای میل بھی مصر سے ہی موصول ہوئے۔ان میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

عمومی پسندیدگی پر مبنی تبصرے

☆......الحاج ابراہیم صاحب نے مصر سے 5 مئی 2007ء کے پروگرام میں کہا:

’’آپ نے اس خوبصورت پروگرام کے ذریعہ......کا جھنڈا کل عالم میں بلند کر دیا ہے۔ہم نے لاکھ کوشش کی کہ...... کے دفاع کے لئے کوئی سامنے آئے، لیکن آپ کے سوا کوئی نہ آیا۔مَیں آپ کا، اس پروگرام کے شروع کرنے والوں کا شکرگزار ہوں‘‘۔

☆......عبدالحی محمّد فتحی صاحب نے مصر سے لکھا:

’’مَیں اس چینل کے منتظمین کو مبارکباد اور سلام پیش کرتا ہوں جو نائل 7 پر (دین) کا دفاع اور زکریا بطرس کے افتراءات کا جواب دے رہا ہے اور اس کام میں اپنے خاص اسلوب کی بنا پر سب پر سبقت لے گیا ہے۔ میرا ایک دوست آپ کے چینل کا عاشق ہے۔ اسی نے ہی مجھے اس کے بارہ میں بتایا اور جب مَیں نے دیکھنا شروع کیا تو خود بھی اس کی طرف کھنچتا چلا گیا‘‘۔

☆......محمد حسن ابراہیم صاحب آف مصر نے مصطفیٰ ثابت صاحب کو مخاطب کر کے لکھا:

’’مجھے آپ سے محبت ہے کیونکہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے زکریا بطرس کے افتراءات کا جواب دیا ہے۔اور جماعت احمدیہ کا ٹی وی چینل نائل 7 پر سب سے بہترین چینل ہے۔آپ نے سب کے لئے بحث مباحثہ کا دروازہ کھولا ہے حتیٰ کہ عیسائیوں کو بھی شامل کیا ہے جو آپ کی مضبوطی اور خوداعتمادی پر دلالت کرتا ہے‘‘۔

☆......ابراہیم خلیل علی صاحب آف مصر نے مصطفیٰ ثابت صاحب کو مخاطب کر کے لکھا:

’’مَیں زکریا بطرس کے پروگرام دیکھا کرتا تھا اور نہایت درجہ پسپائی کا شکار ہو جاتا تھا اور میرا بلڈ پریشر بہت بڑھ جاتا تھا۔لیکن اس شخص کے پروگراموں کا یہ فائدہ ضرور ہوا کہ مَیں نے اناجیل کا مطالعہ کیا اور دینی علوم حاصل کرنے لگا۔آپ کے پروگرامز ہمارے سینوں کے زخموں کی شفا لے کر آئے ہیں۔حقیقت یہی ہے کہ جب تاریکی پھیل جائے تب انسان کو نور کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے اور جب انسان دکھ اور آلام کے لمبے دور سے گزرے تب اسے راحت وسکون کی صحیح قدر ہوتی ہے‘‘۔

☆......ابراہیم خلیل صاحب نے ہی مورخہ 12/جولائی 2007ء کو اپنے خط میں لکھا:

’’ہم شروع سے ہی MTA میں اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کا پروگرام بہت شوق سے دیکھتے آرہے ہیں۔مَیں اس کا اس قدر اہتمام کرتا ہوں کہ ہر مہینے کے ابتدائی جمعرات، جمعہ اور ہفتے کے دن اپنے کام کو چھوڑ کر اس شاندار پروگرام کا بڑی دلچسپی سے مشاہدہ کرتا رہتا ہوں۔اللہ تعالیٰ آپ کی تائید ونصرت فرمائے‘‘۔

☆......حمدی فوزی السید صاحب نے مصر سے لکھا:

’’مفید معلومات پر مبنی پروگرام پیش کرنے پر مَیں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اللہ سے دعاگو ہوں کہ وہ اس کی آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ اے برادران آپ نے ہمارے رسول کریمؐ کا دفاع کر کے ہمارے سینے ٹھنڈے کر دیئے ہیں‘‘۔

☆......محمد مصیلحی موسیٰ صاحب نے مصر سے لکھا:

’’مَیں بہت خوش ہوں اور MTA پر پادری زکریا بطرس کے ردّ میں پروگرام نشر کرنے پر میری حقیقی خوشی کو صرف میرا خدا ہی جانتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس پادری جیسے تمام لوگوں کو جواب دینے کی توفیق عطا فرمائے جو (دین) پر گند اچھال رہے ہیں‘‘۔

☆......احمد زکریا احمد عفیفی صاحب نے مصر سے لکھا:

’’......اور......کی آپ جو مدد و نصرت کر رہے ہیں واقعی عظیم الشان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے اخلاص میں برکت دے اور دشمن کے بالمقابل آپ کی مدد فرمائے، اور ان کے شر سے محفوظ رکھے اور خدمت کے مزید مواقع عطا فرمائے، آمین‘‘۔

☆......عبد الوہاب محمد حسین صاحب آف مصر لکھتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے اور آپ جیسے لوگ بکثرت پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ خود دین کی حفاظت فرمائے جس پر مغرب کی طرف سے گمراہی وضلالت سے بھرپور نت نئے حملے کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے نجات عطا فرمائے اور آپ کو عزت دے اور مخالفین کے مقابل پر وہ خود آپ کی مدد فرمائے خصوصاً پادری زکریا بطرس کے خطرناک حملے کے بالمقابل جس کا آپ نے خاص طور پر بڑی ہمت اور قوت اور بڑی خوبصورتی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے‘‘۔

☆......ایہاب خیری تہامی صاحب آف مصر لکھتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو، آپ کو برکتوں اور فضلوں اور مزید علوم سے نوازے، ......کے حقیقی مدافع بنادے اور بہتوں کی ہدایت کے موجب بنا دے۔ مَیں ایک عرصے سے موازنہ مذاہب، (دین) کے دفاع اور اعجاز قرآن جیسے مضامین میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ الحیاۃ چینل کو باقاعدہ دیکھتا تھا اور اس کے جواب میں ادھر ادھر سے اناپ شناپ مواد جمع کیا کرتا تھا۔ اب ایک ہفتہ قبل (مئی 2007ء کی بات ہے) مَیں نے جماعت احمدیہ کا چینل دیکھا۔ افسوس ہے کہ مجھے پہلے اس کا علم نہیں تھا۔ مَیں نے آپ کو ...... کے دفاع میں منفرد اسلوب کے ساتھ عظیم کام کرنے والے پایا۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمْ۔ آپ سے مزید علمی معجزات کی توقع ہے‘‘۔

☆......اسماعیل منصوری صاحب نے لکھا:

’’مَیں MTA پر نشر ہونے والے مصطفیٰ ثابت صاحب کے پروگرام اور خصوصی طور پر اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے اجراء پر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ آپ نے ان پروگراموں کی وجہ سے ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اور زکریا بطرس کو جو آپ نے جواب دیا ہے اس نے مسلمانوں کے دل خوش کر دیئے ہیں۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ آپ کے علاوہ اور کوئی بھی اس شخص کی بدزبانیوں کا جواب نہیں دیتا حتّی کہ باوجود اس پادری کے چیلنج کرنے کے بڑے بڑے مشائخ چپ سادھے بیٹھے ہیں۔ مَیں نے خود کئی ایسے مشائخ سے رابطہ کیا ہے لیکن کسی نے کوئی مثبت جواب نہیں دیا۔ شاید دیگر مشائخ اس پادری کے چیلنج کا جواب دینے سے ہی قاصر ہیں اور ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے‘‘۔

☆......الأزہر کے شیخ عبد السلام محمد جو بائبل کے علوم کے ماہر ہیں کہتے ہیں کہ:

’’مَیں اس کامیاب پروگرام پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پروگرام بہت کامیاب، گفتگو نہایت اعلیٰ پائے کی، انداز بیان نہایت مہذب ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوشیاں دکھائے اور بہت عزت دے کیونکہ آپ نے دین ...... کے خلاف شبہات کا ردّ کرکے ہمارے دلوں کو خوش کر دیا ہے۔ ہمارے بچے بچیاں خوشی اور فخر سے ایک بار پھر مسکرانے لگے ہیں‘‘۔

پھر لکھتے ہیں کہ:

’’افسوس کہ دوسرے عربی چینل نہایت علمی اور فکری پستی کا شکار ہیں۔ رسوائی اور خوف نے انہیں گھیرا ہوا ہے۔ ان کا سارا......فروعی مسائل داڑھی اور نقاب، اور جن بھوت اور جادو ٹونے جیسے موضوعات میں رہ گیا ہے۔ اس بارہ میں یہ لوگ ایک دوسرے کے موقف کے برعکس فتوے دیتے اور امت کو مزید بانٹتے ہیں۔ کاش وہ بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے‘‘۔

☆......عبد الوہاب صاحب مصر سے ایک اور خط میں لکھتے ہیں:۔

’’خدا کی قسم، آپ لوگ خدا کے وہ مخلص سپاہی ہیں جو خدا کی خاطر کسی ملامت سے نہیں ڈرتے۔ ہمارے علماء جو آپ لوگوں کو دین کی حمایت میں پادری زکریا جیسے خطرناک اژدہا اور مسیح الدجال کا مقابلہ کرتے دیکھ رہے ہیں، مگر خود وہ اس فاجر کو جواب دینے سے قاصر ہیں اور بے جا بہانے بناتے ہیں۔ ان پر افسوس ہے۔ کاش کہ وہ لوگ ......کی حمایت میں آپ کے نقش قدم پر چلتے اور آپ کی تکفیر میں وقت ضائع کرنے کی بجائے دشمن کا مقابلہ کرتے۔ خاص طور پر جبکہ آپ لوگ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی تعلیم کو مانتے ہیں‘‘۔

☆......بکرم صابر الفقیوری صاحب ایک آرٹیکل میں لکھتے ہیں۔

جارج برنارڈ شا کہتا ہے:۔ ’’کتاب مقدس کو الماری میں رکھ کر اسے تالا لگادینا چاہئے‘‘۔ کچھ عرصہ قبل ایک عیسائی عربی چینل "الحیاۃ" پر پادری زکریا بطرس نے ایک پروگرام اَسْئِلَۃٌ عَنِ الْاِیْمَان کے نام سے شروع کیا جس میں اس نے بعض پرانی تفاسیر کو بنیاد بنا کر ...... پر مختلف قسم کے اعتراضات کا سلسلہ شروع کیا اور کہا کہ اس میں بہت سی بعید از عقل باتیں ہیں اور باہمی تضادات بھی ہیں۔ اس پر عرب دنیا میں بہت شور اٹھا خاص طور پر اس وقت جبکہ جامعہ ازہر نے یہ اعلان کیا کہ ان کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہیں دیا جائے گا۔ اسی طرح بعض دیگر مذہبی تنظیموں نے بھی حیلے بہانے بنا کر جواب دینے سے گریز کیا۔

دوسری طرف ...... پر حملے اپنی شدت کی انتہا کو پہنچ گئے۔ تب ایک اور چینل رونما ہوا جو جماعت احمدیہ کی ملکیت ہے۔ اس چینل نے ...... پر کئے جانے والے تمام اعتراضات اور تمسخر کا جواب اپنے ایک پروگرام اَجْوِبَۃٌ عَنِ الْاِیْمَان میں دینا شروع کیا۔ پھر اَلْحِوَارُ الْمُبَاشِر میں تورات وانجیل کے غیر الہامی ہونے اور ان کے تحریف کا شکار ہونے کے بارہ میں بھی بحث کی گئی۔ اس پروگرام میں عیسائیوں کو بھی آزادی سے کھل کر جواب دینے کا موقع دیا جاتا ہے۔ تاہم وہ جواب دینے سے قاصر رہے۔ بعض پادریوں نے یہ بھی اعتراف کیا کہ تورات وانجیل میں تحریف ہو چکی ہے۔

اس پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر نے گفت وشنید کے ذریعہ وہ کام کر دکھایا جسے انجام دینے سے وہ تمام مذہبی جماعتیں قاصر رہیں جو ...... کی تبلیغی جماعتیں ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں‘‘۔

☆......انجینئر عَلِی فَرَجُ اللّٰہ صاحب مصر سے لکھتے ہیں:

’’آج کل...... کے خلاف کئی قسم کے واقعات ہو رہے ہیں جن میں ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور یورپ کے ...... کے خلاف الزامات اور جھوٹا پروپیگنڈہ اور امریکی صدر کی طعن وتشنیع شامل ہیں، اور اب پادری زکریا بطرس کا اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ۔ لیکن علماء میں سے کوئی بھی اس کا جواب نہیں دے رہا۔ اس وجہ سے عامّۃ الناس مظاہروں اور توڑ پھوڑ اور قتل وغارت کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ چونکہ علماء نے اپنا کردار ادا نہیں کیا اس لئے عام لوگ محسوس کر رہے ہیں کہ انہیں ایک کے بعد دوسرا زخم لگایا جا رہا ہے۔

اتفاق سے ایک بار ایک عیسائی سے میری ملاقات ہوئی۔ دوران گفتگو اس نے کہا کہ تم تو وہی باتیں کہہ رہے ہو جو MTA پر کہی جاتی ہیں۔ مَیں نے کہا کہ مجھے تو اس چینل کے بارہ میں کچھ علم نہیں۔ پھر گھر آ کر مَیں نے اس چینل کو تلاش کیا۔ اس وقت اس پر اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر چل رہا تھا جسے سن کر مجھے ایسی تسکین ملی جس کا بیان کرنا ممکن نہیں‘‘۔

☆...... محمد عبد الرؤف محمد صاحب، ناظم بلدیۃ العریش، مصر لکھتے ہیں:

’’ایک روز میرے ایک دوست نے بتایا کہ ایک پادری ٹی وی پر آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کرتا اور گالیاں دیتا ہے جس سے سب کو بہت دکھ ہوا۔ ایک روز جبکہ میں مختلف چینلز ڈھونڈ رہا تھا تو اچانک MTA مل گیا جس پر مصطفیٰ ثابت صاحب بات کر رہے تھے۔ ان کا چہرہ چاند کی طرح روشن تھا۔ ان کے ساتھ پروگرام میں موجود دیگر حاضرین کے جوابات نے میری آنکھیں کھول دیں۔ میں دعائیں کیا کرتا تھا کہ موت سے قبل ایسے لوگوں کو دیکھ سکوں جو دین کی نصرت کا فریضہ سرانجام دینے والے ہوں۔ اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے شرکاء دین اور مسلمانوں کیلئے آسمانی مدد بن کر آئے ہیں۔

اس پروگرام کے شروع ہونے سے قبل میں دو نفل ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ شرکاء پروگرام کو حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے‘‘۔

مَیں نے اس سے قبل کوئی شخص نہیں دیکھا جس کا ایمان اور علم اور جس کا عام فہم سادہ طرز بیان ان شرکائے پروگرام جیسا ہو۔

☆......عبد الوہاب دندش صاحب مصر سے لکھتے ہیں:

میرے بھائیو اور روئے زمین پر سب سے اچھی اور خوبصورت گفتگو کرنے اور پروگرام چلانے والو، اللہ آپ کو لمبی عمر دے اور آپ کی رہنمائی فرمائے اور دشمنوں کے مقابل پر آپ کی نصرت فرمائے۔ آپ کا چینل دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی اور آپ کے منفرد پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر سے میرا دل خوشی سے بھر گیا ہے۔ اس پروگرام نے تمام امور درست کر دیئے ہیں اور عیسائیوں کو اپنی حد میں رہنے پر مجبور کر دیا ہے۔ قبل ازیں ہمارے دل مایوسی کے قریب پہنچ گئے تھے کیونکہ ہمارے علماء اس چینل کے بارہ میں بات کرتے ہوئے جھجکتے تھے اور اس پر جو کچھ کہا جاتا ہے اسے توڑ مروڑ کر بیان کرتے ہیں گویا یہاں پر کسی اور مذہب کے بارہ میں بات کی جا رہی ہو۔ میں نے آپ کے بارہ میں بہت کچھ پڑھا اور سنا ہے اور میرا خیال ہے کہ میں اب آپ لوگوں کا پوری طرح ادب واحترام کرنے لگا ہوں۔ جب میں آپ کے بارہ میں بات کرتا ہوں تو بعض لوگ میری مخالفت کرتے ہیں اور مجھے کافر کہہ دیتے ہیں۔

☆......محمد حسین صاحب نے مصر سے دوران پروگرام (بتاریخ 6 دسمبر 2007ء) الحوار المباشر میں فون کے ذریعہ کہا:

’’میں مصر کے زمیندار طبقہ کا ایک عام سا آدمی ہوں۔ میرا تعلق مصر کے علاقہ الصعید سے ہے۔ مَیں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ صحیح (دین) آپ کے ذریعہ پھیلا ہے۔ آپ لوگ ہی ہیں جنہوں نے (دین) کا جھنڈا بلند کیا ہے۔ ہاں آپ لوگ ہی ہیں جن کے بارہ میں قرآن کریم میں آیا ہے کہ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ...... (الاحزاب:24) مجسم فسق

چینل کے خلاف مسلمانوں کی مدد کو صرف آپ ہی آئے اور (دین) کا جھنڈا اونچا کر کے دکھا دیا۔ اس (دین) دشمن چینل کھلنے پر مجھے تو کچھ سجھائی نہیں دیتا تھا کہ کیا کروں؟ بالآخر مَیں نے جامعۃ الأزہر کو لکھا اور اپنے علماء سے کہا، لیکن سوائے آپ کے کسی کو میدان میں آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ مَیں اپنے دل کی گہرائیوں سے اللہ کے حضور آپ لوگوں کے لئے دعا گو ہوں۔ آپ احمدی کہلائیں یا محمدی میرے نزدیک آپ ہی حقیقی ...... ہیں جنہوں نے ...... کا جھنڈا سربلند کیا ہے اور ...... کی نصرت کے لئے کمربستہ ہو گئے ہیں۔ اللہ آپ کو نوروں سے مالا مال کر دے اور یہ جو کام آپ کر رہے ہیں اس کو آپ کی نیکیوں میں لکھ لے۔

مَیں آپ کے اس پروگرام کے موضوع پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتا کیونکہ آپ جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں وہ نہ صرف ہر سنّی اور شیعہ کے کلام سے بالاتر ہے بلکہ زمین پر موجود ہر فرقہ اور مذہب کی باتوں سے افضل ہے''۔

☆......محمود توفیق صاحب مصر سے لکھتے ہیں:

''ہم پہلے کاغذ سے بنی تلواروں کے ساتھ ...... کے دفاع کی جنگ کر رہے تھے۔ لیکن اب آپ کی بدولت ...... اور ...... کے ہاتھ میں حقیقی تلوار بھی ہے اور زِرہ بھی۔ یعنی اب ...... کے پاس دفاع کی بھی طاقت آ گئی ہے اور ہر حملہ سے بچنے کا سامان بھی میسر ہے''۔

پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے یہ نتائج حضرت مسیح موعود کے علم کلام اور آپ کی حجت و برہان کے استعمال کرنے سے سامنے آئے ہیں۔ محمود توفیق صاحب کا یہ تبصرہ حضرت مسیح موعود کا یہ شعر یاد دلاتا ہے کہ:

صفِ دشمن کو کیا ہم نے بحُجّت پامال
سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے

دیگر عرب ممالک کے منصفین کے تبصرے

مختلف ممالک سے مسلمانوں نے جہاں عمومی پسندیدگی کا اظہار کیا اور جذبات تشکر پر مشتمل فون کالز کیں اور ای میل ارسال کئے وہاں کئی لوگوں نے کہا کہ ہم اس کار خیر میں حصہ ڈالنا چاہتے ہیں لہٰذا ہمیں بتائیں ایم ٹی اے میں چندہ کیسے دیں۔ الجزائر میں بھی عیسائیت کا حملہ شدید تھا اس لئے بعض احباب نے وہاں پر لوگوں کو بلا بلا کے الحوار المباشر سنانے کی کوشش کی بلکہ بعض نے اس کو ریکارڈ کر کے ایسے دوستوں کو دینا شروع کیا جو عیسائی ہو گئے تھے۔ چنانچہ جب حق کھل گیا اور یہ سب لوگ دین کی طرف واپس آئے تو احمدیت کی آغوش میں آ گئے۔

ذیل میں مصر کے علاوہ باقی ممالک سے مسلمانوں کے بعض عمومی تبصرے اور مختلف آراء پیش کریں گے اس وضاحت کے ساتھ کہ الحوار المباشر کے شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد ہی ایم ٹی اے 3 شروع ہو گیا تھا اس لئے ذیل کے تبصروں میں سے بعض ایم ٹی اے 3 شروع ہونے کے بعد کے بھی ہیں۔ تاہم ایم ٹی اے 3 کی ابتدا اور دیگر مراحل کا ذکر علیحدہ طور پر اس کے بعد کیا جائے گا۔

☆......کاظم احمد الندّاوی صاحب نے عراق سے لکھا:

اللہ تعالیٰ آپ کو دین پر حملہ کرنیوالے دجالوں کا رد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں آپ کے الحوار کے اور دیگر مفید پروگرام باقاعدگی سے دیکھتا ہوں اور میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ قرآن میں کوئی ناسخ و منسوخ نہیں ہے۔

☆......احمد ابو ایوب صاحب آف الجزائر نے کہا:

اے ...... کا دفاع کرنے والے بھائیو! السلام علیکم۔ صرف ایک مہینے سے میں نے آپ کا چینل دیکھنا شروع کیا ہے۔ اَجْوِبَہ عَنِ الایمان کے پروگرام دیکھ کر مجھے بیحد خوشی ہوئی۔ اس چینل پر کام کرنے والے سب بھائیوں کو میری طرف سے محبت بھرا اسلام۔ میں نے اپنے علماء پر افسوس کرتے ہوئے بڑے درد کے ساتھ راتیں کاٹیں ہیں یہاں تک کہ خدائی نور سے منور آپ کا چینل دیکھا اور بہت ہی خوش ہوا۔

☆......ابو خمیس صاحب آف فلسطین نے کہا:

پیارے احمدی بھائیو! میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔ میں نے آپ کے متعلق سنا اور اب آپ کا چینل دیکھتا ہوں۔ آپ کے دینی فہم و فراست، طریق (دعوت الی اللہ)، غیر اسلامی کتب پر طرز تنقید اور ان میں تحریف ثابت کرنے کا طریق اور (دعوت الی اللہ) کا انداز بالکل منفرد ہے۔ میرے دینی بھائیو، میں بھی اس جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

☆......محمد بن حمد بن ابو خوصہ از فلسطین کہتے ہیں:

ٹیلی ویژن پر احمدیہ چینل دیکھ کر مجھے اس قدر خوشی ہوئی کہ اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ یہی وہ نصرت یافتہ جماعت ہے جس کی رسول کریم ﷺ نے خوشخبری دی ہے۔

☆......حسن عابدین صاحب نے شام سے لکھا:

مَیں تمام عرب بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جلدی بیعت کریں تا کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات کا مشاہدہ کریں۔ ان کے لئے ان نورانی چہروں پر نظر ڈالنا ہی کافی ہونا چاہئے جو سٹوڈیو میں موجود ہیں اور جو عیسائی چینل الحیاۃ کے خلاف ننگی تلواریں ہیں اور جو اسے حیات چینل کی بجائے موت کا چینل بنا دیں گے۔ انشاء اللہ۔

☆......السید اَعراب صاحب نے الجزائر سے کہا:

جو کچھ آپ لوگ پیش کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے۔ ہماری بڑی خواہش ہے کہ آپ کا پیغام الجزائر میں جلد پہنچے خصوصاً ان قبائل میں جہاں عیسائیت عوام کو بکثرت اپنا شکار بنا چکی ہے لیکن نام نہاد ...... جس طرح سے ...... کا دفاع کر رہے ہیں اس سے صورت حال مزید خراب ہو رہی ہے اور فتنہ کی آگ اور بھڑک رہی ہے۔

☆...... جمال علی اِسلیم صاحب نے (جگہ کا نام مذکور نہیں) لکھا:

میں آپ کے لائیو پروگرامز پر اپنے شکر اور احسان مندی کے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ میں گزشتہ سات ماہ سے انتظار کر رہا تھا کہ کوئی تو اس پادری کو جواب دینے کے لئے سامنے آئے بلکہ حیران تھا کہ اس کے اعتراضات کا جواب دینے میں اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ ایک دن جب میں مختلف چینل تبدیل کر رہا تھا تو اتفاق سے آپ کا چینل مل گیا جس پر اسی موضوع پہ بات ہو رہی تھی۔ میں اپنی خوشی کو لفظوں میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ میری استدعا ہے کہ آپ اس سلسلہ کو جاری رکھیں اور ہو سکے تو مجھے ان لائیو پروگرامز کی ریکارڈنگ عطا فرما کر ممنون فرمائیں۔

☆......مجید محمد صدیق صاحب آف کردستان عراق کہتے ہیں:

میں آپ کو آسمانوں میں ڈھونڈتا رہا لیکن اسی زمین پر ہی پالیا۔ میں ایک کمزور مسلمان تھا، نماز بھی نہ پڑھتا تھا اور قریب تھا کہ عیسائی ہو جاتا۔ بلکہ ایک دفعہ میں گرجا بھی گیا اور وہاں ایک شخص نے مجھے عیسائی بنانے کی کوشش بھی کی لیکن احمدیت اور اس کی تعلیمات مجھے ...... کی طرف واپس لے آئیں۔ میرے دل میں قرآن کریم کی محبت نہ تھی لیکن احمدی چینل نے کھول کر بتایا کہ محبتوں اور ہدایتوں کا سرچشمہ قرآن ہی ہے۔ اسی طرح وفات مسیح کے مسئلے کو واضح کر دیا اور یہ کہ شکوک وشبہات انجیل میں ہیں نہ کہ قرآن میں۔

☆......یوسف دُغمش صاحب شام سے لکھتے ہیں:

میں امت مسلمہ کی دینی حالت کو دیکھ کر مایوس ہو چکا تھا، اور یہ بھی سنا کرتا تھا کہ امت محمدیہ کو بچانے کی غرض سے ایک مصلح موعود آئے گا۔ چنانچہ ایک دن اچانک ٹیلی ویژن پر جماعت احمدیہ کا چینل نظر آیا، جس میں اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر چل رہا تھا۔ اس وقت سے میں اس چینل کو دیکھ رہا ہوں۔ یہاں تک کہ مجھے پوری تسلی ہو گئی ہے کہ یہی جماعت حق پر ہے، اور میں اس جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں، مجھے بتائیں اب مجھے اس کے لئے کیا کرنا ہوگا۔

☆......محمد عمر صاحب از فرانس لکھتے ہیں:

ان پروگراموں کے ذریعہ آپ نے دیار غیر میں رہنے والے سب مسلمانوں کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ ہم سب آپ کا پروگرام بڑے اہتمام سے دیکھتے ہیں۔ اللہ آپ کو برکتوں سے مالا مال کرے اور آپ کے نور کو بڑھائے۔ اے وہ جماعت جس نے فسق و فجور کے چینلز کا دندان شکن جواب دیا۔ اے وہ جماعت جس نے پادری زکریا بطرس کا منہ بند کیا۔ اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ آپ نبی کریم ﷺ کی معطر سیرت کا بیان جاری رکھیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کا سفر بہت دشوار ہے لیکن اسے جاری رکھیں۔ ہم سب آپ کی تائید میں آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ صفحہ 6 حاصل مطالعہ۔ چند اقتباسات

فرمایا...... ''جاہل کو ایک بار عذاب دیا جائے گا اور عالم کو سات بار''۔

کیا یہ فرمان علماء کے علم میں بھی ہے؟ اور اگر ہے تو وہ عذاب سے بچنے کے لئے سیاست کے سوا اور کیا کر رہے ہیں؟

فرمایا ''جب کسی پر اللہ کی نعمت زیادہ ہوتی ہے تو اس کی طرف لوگوں کی حاجتیں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور اگر وہ ان سے سستی برتتا ہے تو اس نعمت کے کھونے کے درپے ہوتا ہے''۔

شاید ہماری مین سٹریم سیاسی جماعتیں یہی کچھ کر رہی ہیں۔

فرمایا ''تم میرے پاس حسب نسب نہیں اعمال لے کر آؤ''۔

میں تو مخدوم ہوں، گدی نشین ہوں، ابن فلاں بن فلاں ہوں۔

آقاؐ جنگ سے واپس ہوئے تو فرمایا ''ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف لوٹتے ہیں''۔ پوچھا ''بڑا جہاد کونسا؟ فرمایا ''اپنے نفس کے خلاف جہاد''

کیا ''جہادیوں'' نے کبھی یہ فرمان سنا؟

ہمیں صدیوں پہلے وہ سب کچھ بتایا سمجھایا گیا جو آج کی مہذب دنیا نے صدیوں بعد سیکھا لیکن ہم آج بھی سیکھنے پر آمادہ نہیں۔ اک سادہ سا سوال ہے کہ کیا یہ جاننے کے لئے کہ ہم بہکے بھٹکے لوگ ہیں ...... یہی سچ کافی نہیں کہ ہم گزشتہ کئی صدیوں سے مسلسل زوال پذیر ہیں؟ ہماری مسلسل پسپائی اس بات کی گواہی ہے کہ ہمارے اعمال بد، رویے منفی اور سوچ مسخ شدہ ہے اور ہم اپنے مرکز سے بہت دور ہو چکے۔

(روزنامہ جنگ 13 جون 2012ء)

حاصل مطالعہ چند اقتباسات

مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

تحریک ختم نبوت 1953ء

اور میاں ممتاز محمد دولتانہ

تحریک پاکستان کے کارکن اور قائداعظم کے آخری دورہ سیالکوٹ کے محرک لارڈ نصیر احمد ملہی بیان کرتے ہیں:

''دولتانہ میرے عزیز دوست تھے میں نے انہیں سمجھایا کہ وہ ممدوٹ کے خلاف محلاتی سازشوں میں شامل نہ ہوں اس سے سیاست اور معاشرے میں بے چینی اور بے یقینی کی کیفیت پیدا ہوگی لیکن میاں صاحب نہیں مانے۔ پھر ختم نبوت کے مقدس نام پر تحریک چلائی تا کہ خواجہ ناظم الدین کی حکومت کا تختہ الٹ کر خود وزیراعظم بن جائیں تو اس وقت بھی میں نے مخالفت کی لیکن میری ایک نہیں سنی گئی۔ چنانچہ خواجہ صاحب کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ لیکن ممتاز دولتانہ ملک کے وزیر اعظم نہیں بن سکے حالانکہ وہ سیدھے طریقے سے جمہوریت کے راستے پر چلتے ہوئے وزیراعظم بن سکتے تھے صدر بھی بن سکتے تھے۔ ملک کا کوئی ایسا عہدہ نہیں تھا جس کے وہ شایان شان نہ ہوں لیکن ان کی غلط حکمت عملی نے انہیں کہیں کا نہ رکھا''۔

(قائداعظم کے آخری دورہ سیالکوٹ کے محرک از بدر منیر نوائے وقت سنڈے میگزین 19 جولائی 2009ء صفحہ 14)

تمہارے خدا کو نہیں مانتا

روزنامہ جنگ کے کالم نگار جناب عطاالحق قاسمی اپنے کالم ''روزن دیوار سے'' پھلجھڑیاں کے عنوان سے اردو کے نامور ادیب جناب ظہیر کاشمیری کے بارے میں لکھتے ہیں:

''ظہیر کاشمیری پکے سوشلسٹ تھے اور اپنی زندگی کے ایک دور میں وہ دہریہ بھی تھے۔ ان کے حوالے سے یوں تو بہت سے دلچسپ واقعات سنانے کے قابل ہیں لیکن کالم کی تنگ دامنی کی وجہ سے صرف دو واقعات ہی سنا سکوں گا۔

1953ء میں قادیانیوں کے خلاف چلنے والی ایک تحریک کے دوران بیڈن روڈ کے نکڑ پر مظاہرین نے ہمارے بابا ظہیر کاشمیری کو روک لیا اس زمانے میں ان کے چہرے پر فرنچ کٹ داڑھی ہوتی تھی۔ اور قادیانی بھی عموماً داڑھی کا یہی کٹ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ مظاہرین نے ظہیر صاحب کو بھی قادیانی سمجھتے ہوئے انہیں اپنے گھیرے میں لے کر کہا ''کیا تم ختم نبوت پر یقین رکھتے ہو حضور نبی اکرم ﷺ کو اللہ کا آخری نبی مانتے ہو'' ظہیر صاحب نے جواب دیا، ''تم ختم نبوت کی بات کرتے ہو۔ میں تمہارے خدا کو بھی نہیں مانتا'' اس پر مظاہرین نے انہیں چھوڑ دیا انہیں یقین ہو گیا تھا کہ یہ شخص قادیانی بہر حال نہیں ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 22 جولائی 2009ء)

9/اپریل کو یوم وفات مسیح

جناب غلام باری صاحب مانچسٹر سے اپنے مضمون ''حکومت کا حق صرف اللہ کو ہے'' میں لکھتے ہیں:

یہاں عیسائیوں میں Jehovah Witnesses لاکھوں افراد کا ایک فرقہ ہے اس دنیا کو جنت میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں نشرو اشاعت اور تبلیغ میں مصروف ہے یہ لوگ وفات مسیح علیہ السلام کے قائل ہیں انجیل میں keep doing this in remembrance of me (Luke-22-19) کے مطابق ہر سال 9/اپریل کو عیسیٰ ؑ کی Death Anniversary (برسی) مناتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ وفات کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کی روح (Spirit) آسمان پر چلی گئی تھی۔ وہ دوبارہ دنیا میں آکر جب خدا کی حکومت (Kingdom of the God قائم Esteblish) کریں گے تو یہ دنیا جنت میں بدل جائے گی اس کے لئے ہمیں تیار رہنا چاہئے یہ لوگ کہتے ہیں کہ دنیا میں انسانوں پر انسانوں کی حکومتیں اور سب مذہبی راہنما Religans Leadrs خدا کی حکومت کے خلاف ہیں (ان لوگوں میں سے بعض کے پاس قرآن بھی ہوتا ہے) قرآن میں بھی باطل طریق سے لوگوں کا مال کھا کر دین کے راستے میں روک بن کر کھڑے ہونے والے علماء مشائخ کے متعلق اللہ کا یہی فرمان ہے (9-34) نزول عیسیٰ علیہ السلام کا یہی عقیدہ مسلمانوں میں بھی پایا جاتا ہے...... حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نازل ہو کر دمشق میں مسجد کے منارہ پر اتریں گے پھر امام مہدی سیڑھی لگا کر انہیں زمین پر اتاریں گے انہیں کون سمجھائے کہ اس دنیا سے چلے جانے والے کبھی واپس نہیں آیا کرتے یہ اللہ کا قانون نہیں ہے۔

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

(ماہنامہ طلوع اسلام جولائی 2009ء صفحہ 40-41)

اعمال بد

حسن نثار اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

حکم تھا کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا۔ ہم نے اپنی اپنی رسیاں اور رسے ایجاد کر لئے۔

فرمایا گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر فوقیت نہیں۔ ہم نے چوہدری اور کمی ایجاد کر لئے۔

سمجھایا گیا کہ تم ایک جسم کی مانند ہو کہ ایک عضو تکلیف میں مبتلا ہو تو پورا جسم درد محسوس کرے۔

یہاں اعضاء ہی اعضا کو کھانے لگے۔

کہا...... صفائی تمہارا نصف ایمان ہے۔

ہمارے شہر گندے، اعمال گندے، نیت گندی، نظر گندی۔

''بیشک تم غالب آؤ گے اگر تم مومن ہو''

یہاں یہ کامیاب پروپیگنڈا کیا گیا کہ دنیا مردار اور اس پر جھپٹنے والے کتے ہوتے ہیں۔

یہ راز منکشف ہوا کہ جو خود کو کسی منصب کے لئے پیش کرے وہ اس منصب کے لئے بدترین ہے۔

ہم نے ''امیدوار'' ایجاد کر لئے۔

دولت اور طاقت کے ارتکاز کی نفی کی گئی۔

ہم نے ان دونوں کے مراکز قائم کر کے انہیں خود پر مسلط کر لیا۔

ہماری فراست سے ڈرنے کا حکم تھا۔

ہم فکری نجاست کے راستے پر روانہ ہو گئے۔

بھوک چھوڑ کر کھانے کا حکم تھا۔

ہم نے دانتوں سے اپنی قبریں کھودنا شروع کر دیں۔

فرمایا...... اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ہم نے صبر کو استقلال کی انتہا کی بجائے ''سرنڈر'' سمجھ لیا۔

ہم بت پرستی سے روک دیئے گئے۔

ہم نے شخصیت پرستی شروع کر دی۔

ہمیں کائنات کا عظیم ترین قائد عطا ہوا۔

ہم نے ''پاور پلیئرز'' کو قائدین بنا لیا۔

فرمایا...... علم مومن کی کھوئی ہوئی میراث ہے۔

ہم نے علم کو ''دینی'' اور ''دنیاوی'' میں تقسیم کر کے دو مرلے کے حجرے پر ''دارالعلوم'' کا بورڈ آویزاں کر دیا۔

''علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے''۔

ہم ''ڈش واشنگ'' کے لئے مغرب کی طرف نکل گئے۔

فرمایا ''گناہ عظیم یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے''۔

ہم ننگے تضادات کے چلتے پھرتے ہمالیہ بن گئے۔

فرمایا ''اے نبی (ﷺ) تم سے دریافت کرتے ہیں اللہ کی راہ میں کس قدر خرچ کریں تم ان کو سمجھا دو کہ جتنا تمہاری حاجت سے زائد ہو، خرچ کر دو''۔

اور ہم نے اپنی ضرورتوں کو عیاشیوں تک پھیلا لیا۔

فرمایا ''اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ مخلوط مت کرو اور جان بوجھ کر حق بات کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم اس بات کو جانتے ہو''۔

ہم نے حق ناحق، سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کی تمیز ہی بھلا دی۔

آقاؐ فرماتے ہیں ''شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانی خلق ہے''۔

ہم نے لاؤڈ سپیکروں کے ذریعہ اس کی نفی کی۔

فرمایا...... ''سادگی ایمان کی علامت ہے''۔

اپنے اداروں اور سیاستدانوں کی سادگی ملاحظہ فرمائیں اور وہ بھی ''سرے پیلس'' سے ''پارک لین'' تک۔

فرمایا ''ایمان والے کے شایاں نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے یعنی اس بلا میں ہاتھ ڈالے جس کے مقابلہ کی اس میں طاقت نہیں''۔

ہم نے بغیر کسی سعی کے ''مرگ بر امریکہ'' کا ورد شروع کر دیا۔

سمجھایا کہ مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔

ہائے ہم اور...... ہمارے سیاسی سوراخ۔

کہا ''دو بھوکے بھیڑیئے جو بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں وہ اس قدر فساد برپا نہیں کرتے جس قدر انسان کے اندر دولت اور منصب کی حرص''۔

اسلامی ...... جمہوریہ...... پاکستان اس کی زندہ مثال ہے۔

فرمایا ''تم سے پہلی قوموں نے اپنے پیغمبروں اور بزرگوں کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔ دیکھو تم ایسا نہ کرنا میں تم کو منع کرتا ہوں''۔

؟؟؟۔

فرمایا...... ''لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے روک نہ سکیں تو رب ان سب پر عذاب نازل کرے گا''۔

ہمارے ہاں عذاب کا آغاز ہو چکا بلکہ پہلا باب ختم ہونے کو ہے۔

فرمایا ''رستوں میں بیٹھنے سے پرہیز کرو''۔

بدبختوں نے سیکیورٹی کی آڑ میں رستوں پر قبضے کر لئے۔

فرمایا...... ''مسلمان کو ایذا پہنچانا خدا کے نزدیک کعبہ اور بیت المعمور گرانے سے پندرہ گنا برا ہے''۔

ان کا کیا ہو گا جنہوں نے کروڑوں مسلمانوں کے لئے زندگی عذاب کر دی ہے۔ مرکز سے لے کر صوبوں تک۔

باقی صفحہ 5 پر

ط۔ وسیم

میرے خاوند محترم وسیم احمد قمر صاحب کا ذکر خیر

میرے میاں وسیم صاحب ریلوے میں IT سنٹر میں Assistant Programmer تھے۔ وہ محترم عبدالرشید قریشی صاحب سابق وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کے داماد تھے۔ 28 مئی 2010ء کو دارالذکر میں شہید ہونے والے مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب کے چھوٹے بھائی اور کامران ارشد شہید MTA لاہور کے چھوٹے ماموں تھے۔

وسیم صاحب 25 اگست 1961ء کو دھرم پورہ لاہور میں پیدا ہوئے۔ وہ ایک درویش انسان تھے۔ انہوں نے 44 سال سادگی سے دھرم پورہ لاہور میں زندگی گزاری۔ پونے چھ سال پہلے والٹن میں ریلوے آفیسرز فلیٹ میں شفٹ ہو گئے تھے۔ ان کے والد صاحب اکیلے ہی احمدی تھے۔ میں نے اپنی شادی کے بعد سسر، ساس سمیت سب بہن بھائیوں کو مخلص احمدی دیکھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سب کو ثابت قدم رکھے۔ آمین

وسیم صاحب کو 17 نومبر 2011ء کی صبح 6,5 بجے اچانک برین ہیمبرج ہوا اور دماغ کی شریان پھٹ گئی۔ 21 نومبر 2011ء کو ان کی 50 سال کی عمر میں وفات ہوگئی۔ ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

24 نومبر 2011ء جمعرات کے روز ان کا جنازہ بیت مبارک ربوہ میں ہوا اور عام قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔

وہ ایک نیک ایماندار پانچ وقت نماز کے پابند تھے۔ قرآن پاک کی تلاوت بہت خوبصورت آواز سے کیا کرتے تھے اور ہمیشہ تفسیر صغیر کی ترجمے کے ساتھ بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے اور مجھے بھی کہتے تھے کہ آپ بھی تفسیر صغیر کی تلاوت کیا کریں جب وہ تلاوت کر رہے ہوتے تھے میں اس وقت دل میں خدا سے دعا کرتی رہتی تھی کہ اے خدا مجھے اور ہماری اولاد کو ان کی طرح تلاوت کرنے کی ہمیشہ توفیق دے۔ آمین

ہر روز ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ رمضان شریف میں نماز فجر اور نماز مغرب باجماعت گھر پر کروایا کرتے تھے۔

وفات سے کچھ دن پہلے ہم بھائی مظفر شہید کے گھر گئے تو نماز مغرب کا وقت ہو گیا باجماعت نماز کروائی بعد میں سب کہہ رہے تھے کہ بہت خوبصورت آواز میں قراءت کی ہے کہ نماز پڑھنے کا مزہ آگیا ہے۔ وہ اکثر اجلاس وغیرہ پر تلاوت کرتے اور نظم پڑھا کرتے تھے۔

وسیم صاحب ایک سچے اور سادگی پسند انسان تھے۔ وہ کبھی بھی دل میں کسی کے بارے میں کوئی غلط خیال نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی کسی سے حسد کرتے تھے۔

تین سال پہلے انہوں نے حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا۔ حضور نے کہا تم خود اور تمہارے بیوی بچے ہمیشہ رب کل شئی اور سورۃ الم نشرح ضرور پڑھا کرو۔ اللہ کے فضل سے وہ خود بھی پڑھتے تھے اور ہم سب بھی پڑھتے ہیں۔ لیلۃ القدر بھی دیکھنی نصیب ہوئی یہ تو کوئی قسمت والا دیکھتا ہے۔ کبھی روزہ نہیں چھوڑتے تھے۔

وہ ہمیشہ نماز جمعہ اور نماز عید دارالذکر میں ادا کرتے تھے۔ جمعہ کی نماز نہیں چھوڑتے تھے۔ 28 مئی 2010ء کو وہ خود بھی دارالذکر میں موجود تھے وہاں پر ہی ان کے بڑے بھائی اور بھانجے کی شہادت ہوئی تھی۔ کہتے تھے کہ کسی فرشتے نے مجھے ایک چابی دی تھی کہ جاؤ جا کر بیسمنٹ کھول لو وسیم صاحب کہتے تھے میں نے خود کھول لیا اور کہتے تھے بیت الذکر میں دوسری یا تیسری بار جب گرنیڈ پھٹ گیا اور پوری بیت الذکر ہل گئی تو اس وقت میرے اوپر سر سے پاؤں تک کانچ ہی کانچ تھا اور خدا نے ایک خراش بھی نہیں آنے دی تھی کہتے تھے کہ ہم سب نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی اے خدا ہم سب پر اپنا رحم کر اور اپنا فضل فرما۔ اس کے بعد وسیم صاحب نے سب کو رب کل شئی پڑھنے کا کہا اور خود بھی پڑھنا شروع کر دیا۔ اس واقعے کے بعد اکثر پڑھتے رہتے تھے۔ ؎

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

وہ MTA پر حضور کے خطبہ کے علاوہ راہ ھدیٰ کا پروگرام ضرور سنتے تھے۔ حضور کو دعا کے لئے خط اور فیکس لکھتے رہتے تھے اور بچوں کو بہت تلقین کرتے تھے۔ اپنے چاروں بچوں کو قرآن پاک کا دور مکمل کروانے کی سعادت پائی۔

وہ جماعتی مخالفت سے ڈرتے نہیں تھے۔ انہوں نے اپنے آفس IT سنٹر میں بہت سی دعائیں اور اشعار اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے تھے۔ ؎

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

ان کی وفات کے بعد ان کے آفس والوں نے بیٹے کو خاص طور پر کہا کہ یہ تو یادگار ہیں ہمارے پاس ایک نیک اور ایماندار آدمی کی جو خود دوسروں کے کام اپنے ہاتھ سے کر کے خوش ہوتے تھے۔ خدا ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

خدا تعالیٰ نے ان کو بہت عزت دی ہوئی تھی ان کے کولیگ کہتے ہیں کہ ہم وسیم کے ہاتھ کا تیار کیا ہوا ڈیٹا آنکھیں بند کر کے دستخط کر دیتے ہیں کیونکہ اس میں ان کی ایمانداری شامل ہوتی ہے۔ ان کی وفات پر جب بڑے آفیسرز کے فون آئے تو معلوم ہوا کہ سب کہہ رہے تھے کہ ایک فرشتہ چلا گیا ہے۔ ہمارے سنٹر کا بہت بڑا نقصان ہوا یہ کبھی بھی نہیں پورا ہوگا۔ خدا تعالیٰ وسیم کے درجات بلند کرتا جائے۔ آمین ؎

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

وہ اپنے اور غیر میں فرق نہیں کرتے تھے۔ غریبوں کی بہت مدد کرتے تھے۔ دوسروں کی تکلیف اور ضرورت کو ہمیشہ اپنی ضرورت سمجھتے تھے وہ ہمیشہ دوسروں کی خاموش خدمت کرتے تھے۔ اس لحاظ سے میں بہت خوش قسمت عورت ہوں جس کو ان جیسا شوہر ملا۔

وسیم صاحب اپنے ماں باپ کی بہت عزت اور قدر کرتے تھے ان کو اپنے ماں باپ بہن بھائیوں سے بہت محبت تھی۔ کبھی بھی بڑوں کے آگے بولتے نہیں تھے۔ یہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ یہ لاڈلے بہت تھے بڑے بھائی کو باپ کا درجہ دیتے تھے۔ بچوں کو ہمیشہ کہنا بڑوں کی عزت کرنی ہے۔ آگے بولنا نہیں ہے۔

وسیم صاحب کا اور میرا 24 سال کا ساتھ رہا ہے جو نہایت ہی یادگار رہے۔ اس میں محبت چاہت اور اعتماد تھا وہ بہت محبت عزت اور قدر کرنے والے خاوند تھے۔

وہ نہایت شفیق باپ بھی تھے بچوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ بچوں کو زیادہ ڈانٹتے نہیں تھے جو بھی بچے کہتے فوراً پوری کرتے تھے۔

وسیم صاحب میری والدہ جو کہ 14 فروری 2011ء کو وفات پا گئی تھیں۔ ان کی بہت خدمت اور عزت کرتے تھے۔ میرے بہن بھائیوں سے بھی بہت پیار عزت اور محبت سے پیش آتے تھے۔ باقی سب رشتے داروں سے اچھا سلوک کرتے۔ وسیم صاحب اپنی وفات سے کچھ ماہ پہلے بہت خاموش ہو گئے تھے ہم سب کہتے کیا بات ہے۔ آپ اتنے چپ چپ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کچھ عرصہ پہلے خواب میں اپنے والد صاحب کو دیکھا جو بہت خوش ہیں اور یہ سورۃ عصر پڑھ رہے ہیں کہتے ہیں میں نے خواب میں سورۃ عصر دیکھی میں نے کہا صدقہ دیں تھوڑے دن پہلے انہوں نے دیکھا کہ زلزلہ بہت سخت آیا ہے اور میں اکیلا کھڑا ہوں اور آوازیں دے رہا ہوں میرے پاس کوئی نہیں ہے۔

ان کی اچانک وفات نے ہمارے دل و دماغ کو ہلا کر رکھ دیا۔ آج بھی یقین نہیں آتا کہ وہ محبت وشفقت کا پیکر وہ پیارا وجود جو اپنی شبانہ دعاؤں سے ہمیں فیضیاب کرتا تھا وہ ہمیں چھوڑ کر چلا گیا ہے وہ ہمارے لئے دعاؤں کا انمول خزانہ تھے۔ ؎

بے حساب جائیں گے جنت میں جو ستر ہزار
کردے اے میرے خدا ان کا بھی اس میں اندراج

خدا تعالیٰ ان کی تمام نیکیوں کو قبول کرے۔ ان کی دعائیں ہمیشہ خدا تعالیٰ ان کے بیوی بچوں اور بہن بھائیوں کے لئے قبول کرتا چلا جائے۔ ان کی دعائیں ان کی آنے والی نسلوں کو بھی وارث بناتا جائے۔ خدا ہمیشہ ان کو اپنی نور کی چادر میں لپیٹ کر رکھے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام دے اور اپنی رحمتوں سے نوازے۔ رحم اور مغفرت کا سلوک کرے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم حافظ علی منیر صاحب واہ کینٹ سے اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ عائشہ منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مرحوم جو کہ میڈیکل کے تیسرے سال کی طالبہ ہیں کی آنت میں ایک نہایت تکلیف دہ مرض کی تشخیص ہوئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

نور ابٹن
حسن کا نکھار روائتی ابٹن
تابانی
ہاتھوں اور چہرے کی تازگی کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

گوندل کے ساتھ پچاس سال
☆ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458, 0301-7979258, 6212758

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2012ء کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 9 تا 15 نومبر 2012ء منایا جارہا ہے۔

تمام امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔ ہر فرد جماعت روزانہ کم ازکم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔ مورخہ 9 نومبر 2012ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہورہیں تو دوران ہفتہ جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

☆ دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2012ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ از صفحہ 1 مکرم ریاض احمد بسراء صاحب)

(بقیہ از صفحہ 1

چچا زاد بھائی نے مبشر احمد ولد محمد شفیع کو قتل کر دیا۔ بعدازاں دونوں فریقین کی آپس میں صلح ہوگئی اور آپس کی رنجش دور ہوگئی۔

گذشتہ کچھ عرصہ سے گھٹیالیاں میں چند شرپسند عناصر جماعت مخالفانہ سرگرمیوں میں سرگرم عمل تھے۔ گھٹیالیاں بیت الذکر کی چھت کا کیس عدالت میں چل رہا تھا جس میں مکرم ریاض احمد بسراء صاحب بطور فریق پیش ہوتے تھے۔ موصوف اچھے اثر ورسوخ کے مالک تھے اس لئے معاندین احمدیت کو کھٹکتے تھے۔ غلام رضا عرف جاوید جو کہ اب پولیس کی حراست میں ہے نے انکشاف کیا ہے کہ بعض معاندین جماعت بڑی ہوشیاری سے اسد احمد ولد مبشر احمد کو اُکسا رہے تھے کہ یہ بدلہ لینے کا اچھا وقت ہے تم اپنے والد کے قتل کا بدلہ لے لو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور معاندین اپنے منصوبہ میں کامیاب ہوگئے۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مکرم ریاض احمد بسراء صاحب جماعتی کاموں میں بہت فعال تھے۔ 4 سال قائد مجلس گھٹیالیاں کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ عرصہ 6 سال تک ناظم عمومی گھٹیالیاں رہے اور آج کل سیکرٹری امور عامہ گھٹیالیاں کے طور پر خدمت کی توفیق پارہے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ انصاراللہ کے مختلف عہدوں پر بھی فائض رہے۔ مرحوم بڑے خوش اخلاق، غریبوں کے حامی، پیار اور محبت کرنے والے تھے۔ نظام جماعت کے بہت اطاعت گزار تھے اور خلافت سے محبت کرنے والے تھے۔ جماعتی کاموں میں اُن کا جوش وجذبہ نمایاں تھا۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ ساتھ بہت نڈر اور بہادر انسان تھے۔

مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ شگفتہ متین صاحبہ اور چار بچوں بیٹی عزیزہ عائشہ سحرش صاحبہ بعمر 22 سال (شادی شدہ)، چھوٹی بیٹی عزیزہ آمنہ ریاض صاحبہ بعمر 21 سال طالبہ کلاس B.A، بیٹا عزیزم اسد منیر صاحب بعمر 19 سال طالبعلم کلاس F.A، بیٹا عزیزم طلحہ ریاض بعمر 17 سال متعلم جامعہ احمد جونیئر سیکشن (ربوہ) کو سوگوار چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

تعطیل

مورخہ 26، 27 اور 29/اکتوبر 2012ء کو عیدالاضحیٰ کی رخصتوں کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

الصادق اکیڈمی میں سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے

جوکہ اسلحہ کا لائسنس رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی

اپنے کوائف صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ

مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی میں جمع کروائیں

مینیجر الصادق اکیڈمی

6214434-6211637

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اکتوبر

طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:28

26/اکتوبر انشاء اللہ

مردانہ ورائٹی کی سیل وہی انداز وہی معیار

صرف 1 دن کے لئے

لیڈیز اور بچوں کی ورائٹی پر بھی سیل جاری ہے

نیو کامران شوز سٹور

ریلوے روڈ حسین مارکیٹ ربوہ

نعمانی سیرپ

تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

PH:047-6212434

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز

ورلڈ فیبرکس

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے۔

LIBERTY FABRICS

قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم

اقصیٰ روڈ ربوہ (اقصیٰ چوک)

+92-47-6213312

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

حیات بقاپوری۔ ملنے کا پتہ

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی خودنوشت سوانح عمری "حیات بقاپوری" کے نئے مکمل ایڈیشن کے ملنے کا پتہ نوٹ کرلیں۔

محمد سلیمان بقاپوری

102۔ڈی۔ماڈل ٹاؤن لاہور

0300-8459312,042-35882191

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837

Mob:03007700369

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد

047-6211524

0336-7060580

starjewellers@ymail.com

Tayyab Ahmad

Express Center Incharge

0321-4738874

First Flight Express (Regd.)

INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES

DHL VIA DUBAI

Lahore:

Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town

Main Peco Road Lahore.Pakistan

PH:0092 42 35167717, 37038097

Fax:0092 42 35167717

35175887

KOHISTAN STEEL

DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS

219 Loha Market Landa Bazar Lahore

Tel:+92-42-7630066,7379300

Mob:0300-8472141

Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

گلشن سویٹس اینڈ بیکرز

اعلیٰ اور معیاری مٹھائیوں کا مرکز

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار اور لذت ہماری پہچان

☆ اور خستہ بسکٹ بھی دستیاب ہیں ☆

پروپرائیٹر: چوہدری طارق محمود

بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

فون دکان: 6213823 موبائل: 0343-7672823

FR-10